روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 18 مئی 2005ء 9 ربیع الثانی 1426 ہجری 18 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 109

## آپ کا قبیلہ بہتر ہے

حضرت نعیم النحامؓ اپنے قبیلہ بنوعدی کی بیواؤں اور یتیموں کی بڑی توجہ سے پرورش کرتے تھے۔ جب انہوں نے قبول اسلام کے بعد ہجرت کا ارادہ کیا تو ان کے قبیلہ نے ان کی خدمات کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے حفاظت کا یقین دلایا اور وہ ہجرت نہ کر سکے۔ 6ھ میں وہ مدینہ پہنچے تو رسول اللہؐ نے ان سے فرمایا تمہارا قبیلہ میرے قبیلہ سے بہتر تھا۔ جس نے تمہیں نکالا نہیں۔ انہوں نے عرض کی آپ کا قبیلہ بہتر تھا اس نے آپ کو ہجرت پر آمادہ کیا مگر میری قوم نے مجھے اس شرف سے محروم رکھا۔

(اسد الغابہ جلد5ص:32)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیا 5

## کینیا کی نیشنل عاملہ اور ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ کو اہم ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

### 3 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام کے مطابق دس بجے صبح نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد مجلس عاملہ کے ممبران کا تعارف شروع ہوا۔ اس ملک میں صدر کو چیئرمین کہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ ٹرمنالوجی وہی استعمال ہوگی جو کانسٹی ٹیوشن میں ہے۔ صدر صدر ہوگا اگر کسی وجہ سے چیئرمین لکھنا ہے تو ساتھ بریکٹ میں لکھیں۔ اسی طرح جو صوبائی / ریجنل قائد ہیں وہ قائد علاقہ کہلائیں گے پھر ضلع کی مجالس ہیں، لوکل قائد ہیں۔ پھر آگے حلقہ جات ہیں، زعیم ہوتے ہیں اور پھر ان کے تحت سائقین کا نظام ہے۔ حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ خدام الاحمدیہ کا یہ سارا نظام ان کو سمجھایا۔

صدر صاحب نے بتایا کہ تین صد سے زائد جماعتوں میں قائدین موجود ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو جماعتی نظام ہے اس کے تحت جماعتیں ہوتی ہیں لیکن ذیلی تنظیموں میں جماعتوں کی بجائے مجالس کا لفظ استعمال ہوتا ہے اس لئے آئندہ سے مجالس کا لفظ استعمال کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ معتمد کا یہ کام ہے کہ دفتر کا انتظام سنبھالتا ہے۔ دوسرے معنوں میں اس کا کام ایک جنرل سیکرٹری کا ہے۔ فرمایا روزمرہ کے کام کرنا، مجالس سے ماہانہ رپورٹس لینا، ان کو بار بار یاددہانی کروانا اور ہر کام کو Up Date رکھنا یہ معتمد کی ذمہ داری ہے۔ حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ معتمد کو اس کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ صدر، معتمد اور سب مہتممین کا مجالس کے قائدین سے ذاتی رابطہ ہونا چاہئے۔ جب تک آپ کا رابطہ گراس روٹ لیول پر نہ ہو اور آپ کو صورتحال کا پوری طرح علم نہ ہو آپ کوئی پروگرام بنا نہیں سکتے۔ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی کہ آپ براہ راست خلیفۃ المسیح کو رپورٹ دینے کے پابند ہیں۔ ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں۔ آپ کی طرف سے ماہانہ رپورٹ آنی چاہئے۔ یہ نہیں کہ اکٹھی دو چار ماہ کی یا اکٹھی سال کی بھجوا دی۔ یہ طریق غلط ہے۔ فرمایا رپورٹس میں نمازوں کے بارہ میں، چندہ کے بارہ میں، قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ پڑھنے کے لحاظ سے اور دوسرے تعلیمی و تربیتی پروگراموں اور اجلاسات کا ذکر ہونا چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر قائد کو علم ہونا چاہئے کہ اس کے تحت کتنے خدام ہیں اور کہاں رہتے ہیں۔ اس کی اپنی تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہونی چاہئے۔

صدر صاحب نے بتایا کہ پہلے بارہ ریجنز میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہوتا ہے۔ پھر سالانہ اجتماع ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کیا آپ کے اجتماعات میں نئے چہرے بھی شامل ہوتے ہیں۔ یہ جائزہ لیا کریں، ہر اجتماع میں کتنے نئے لوگ آئے ہیں۔ اپنے اجتماعات میں نومبائع خدام کو شامل کریں۔ پھر حضور انور نے ماہانہ میٹنگ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اس بارہ میں ان کو توجہ دلائی۔

حضور انور نے صدر صاحب کو فرمایا آپ اپنے نائب صدر صاحب کے سپرد یہ خاص کام کریں کہ وہ تمام مجالس سے ماہانہ رپورٹس اکٹھی کریں اور وہ اس کے ذمہ دار ہوں، معتمد صاحب کے ذریعہ خطوط لکھوائیں اور بار بار یاددہانی کروائیں۔

حضور انور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے چندوں کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا خدام کو مالی نظام میں شامل کرنا بے حد ضروری ہے۔ اور اس کے لئے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اس لحاظ سے تو آپ کی کوشش کا ابھی آغاز ہے۔ فرمایا اس بارہ میں مجالس کو مہتمم مال کی طرف سے بار بار یاددہانی کے خطوط جانے چاہئیں۔ حضور انور نے ان کے بجٹ کا تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا کہ آپ کی اس طرح رپورٹ تیار ہونی چاہئے کہ کمانے والے ممبرز کتنے ہیں اور کتنے ہیں جو طلبا ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو کمانے والے نہیں ہیں۔ فرمایا سارے ملک میں سے یہ ڈیٹا (Data) اکٹھا کریں۔

فرمایا اگر با قاعدہ سنجیدگی سے کام کریں گے اور اس کام کے لئے وقت دیں گے تو آپ کا چندہ بہت بڑھ سکتا ہے۔

حضور انور نے مہتمم اصلاح و ارشاد کو ہدایت فرمائی کہ آپ سارے ملک کے لئے مہتمم ہیں اس لئے صرف کسی ایک شہر میں دعوت الی اللہ کے پروگرام نہیں بنانے بلکہ سارے ملک میں بنائیں۔ اس بارے میں سب قائدین مجالس کو Active کریں اور مسلسل رابطے رکھیں اور رپورٹس لیں اور خود بھی دوروں پر جائیں۔ ذاتی رابطہ رکھیں گے تو بہتر کام ہوگا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ یوگنڈہ سے براہ راست

20 مئی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر یوگنڈا سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

## احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ طبیعت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے اور آپ ہسپتال سے گھر واپس آ گئی ہیں۔ لیکن کمزوری ابھی بھی بہت ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

## الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر واشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد وممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1

حضور انور نے مہتمم اشاعت کو جو خدام الاحمدیہ کا ماہانہ رسالہ ''خادم'' نکالتے ہیں ہدایت فرمائی کہ اپنے رسالہ کا آغاز قرآن کریم کی آیت اور اس کے ترجمہ اور تشریح سے کریں اور پھر اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ ترجمہ اور تشریح کے ساتھ درج ہو۔ اور اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا کوئی اقتباس دیا جائے۔ اس کے بعد خلیفہ وقت کے خطبہ جمعہ، تقریر سے کوئی حصہ لیا کریں۔ فرمایا مشعل راہ سے بھی اقتباس لے کر شائع کیا کریں۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایسے خدام کی فہرست تیار کریں جو بیکار ہیں اور گھروں میں بیٹھے ہیں۔ ان کو کام میں Involve کریں۔ کوشش کر کے ان کو ابھی کام پر لگائیں۔ یہ نوجوان فارمنگ شروع کریں، اور مختلف نوعیت کے کام کریں۔ اس غرض کے لئے آپ کے بجٹ میں کچھ رقم مخصوص ہو اور یہ پروگرام ہو کہ بیکار خدام کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا ہے۔ فرمایا بیکاری ختم کئے بغیر آپ اپنے ملک کو اس لیول پر نہیں لاسکتے کہ آپ Independent ہوسکیں۔ امیر امیر تر ہو رہا ہے اور غریب غربت میں بڑھتا جا رہا ہے۔ آپس میں فاصلے بڑھ رہے ہیں اس لئے آپ کو اس سلسلہ میں بہت محنت کرنا ہوگی۔

مہتمم اطفال کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بچوں کی تربیت کی طرف بہت توجہ دیں۔ جلسہ پر بچے آئے تھے لیکن نمازوں میں ان کی حالت ایسی نہیں تھی جو احمدیوں والی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو نماز سکھائیں اور باقاعدہ تربیت کریں اور اطفال کی تنظیم کا حصہ بنائیں۔ فرمایا اطفال کی تربیت پر بہت زیادہ توجہ دیں۔

شعبہ تعلیم و تربیت کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ دونوں شعبے علیحدہ علیحدہ ہیں اس لئے ان کے علیحدہ علیحدہ مہتمم ہونے چاہئیں۔ حضور انور نے تعلیمی کلاسز، قرآن کریم کی کلاسز اور پھر نصاب مقرر کر کے امتحان لینے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے فرمایا امتحان میں مجلس عاملہ کے تمام ممبران شامل ہوں۔

تربیت کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ باقاعدہ سب مجالس میں تربیتی کلاسز ہونی چاہئیں۔ خدام کو قرآن کریم پڑھنا سکھایا جائے، نماز، اس کا ترجمہ سکھایا جائے، نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو اور قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ ہو۔ دینی معلومات کا ان کو علم ہو۔ فرمایا اپنی تربیتی کلاسز میں مربیان اور معلمین سے بھی مدد لیا کریں۔

حضور انور نے مہتمم تجنید کو ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید مکمل کریں۔ اس سلسلہ میں بار بار قائدین کو یاددہانی کروائیں۔ تجنید کی تکمیل کے لئے مربیان، معلمین اور مستعد قائدین سے رابطہ کر کے ان کی بھی مدد لیں۔ یہ ریموٹ (Remote) ایریا میں جائیں اور Data اکٹھا کریں۔

شعبہ وقار عمل کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تمام مجالس کے وقار عمل کی رپورٹ لیا کریں۔ بیوت الذکر اور اس کے اردگرد کے علاقہ میں صفائی ہو۔ دیہاتوں کی گلیوں کو بھی صاف کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں بھی اس بارے میں ہدایات دی تھیں۔ فرمایا سب مجالس میں وقار عمل ہونے چاہئیں اور اس کی باقاعدہ رپورٹ لیا کریں۔

مہتمم صاحب صحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تمام مجالس میں خدام کے لئے کھیلوں کا انتظام ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ صرف کسی ایک دو شہروں میں کھیلوں کی سہولیات حاصل ہوں۔ ہر مجلس کے خدام کے لئے کھیلوں کے پروگرام بنائیں اور پھر باقاعدہ اس کی رپورٹ لیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا مہتمم عمومی کے لئے کسی ایسے خادم کو مقرر کریں جو اس کام کے لئے موزوں اور مناسب ہو۔ فرمایا ڈیوٹی لگانا، سیکیورٹی کا انتظام کرنا، جلسہ سالانہ پر سیکیورٹی کی ڈیوٹیز اور ایمرجنسی وغیرہ یہ سب شعبہ عمومی کے کام ہیں۔

حضور انور نے مہتمم امور طلبا اور مہتمم تحریک جدید مقرر کرنے کی بھی ہدایت فرمائی اور ان کے شعبوں اور کام کے بارہ میں تفصیل سے سمجھایا۔

حضور انور نے فرمایا اطفال الاحمدیہ کو وقف جدید کے نظام میں شامل کرنا مہتمم اطفال الاحمدیہ کا کام ہے۔ انہیں چاہئے کہ اس کا انتظام کریں اور اطفال کو چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ اب پروگرام بنائیں اور مستعدی سے کام کریں۔ گزشتہ عرصہ میں جو کمیاں، خامیاں رہ گئی ہیں ان کو سامنے رکھیں اور دور کریں۔ اور اپنے کام کی باقاعدہ ہر ماہ مجھے رپورٹ بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ سکیم بنا کر کام ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اس پر عملدرآمد کروانا ہوتا ہے اور وہ بھی معین مدت کے اندر جو اس غرض کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے سب قائدین کو Active کریں تو پھر آپ کا جو ٹارگٹ ہوگا وہ آپ حاصل کرلیں گے۔ اگر آپ کے قائدین گراس روٹ لیول سے Active نہ ہوں تو پھر آپ سب کچھ ضائع کردیں گے۔ اس لئے سائقین سے لے کر اوپر تک اپنے نظام کو مستعد اور مضبوط کریں اور فعال بنائیں۔

آخر پر حضور انور نے ممبران مجلس عاملہ کو خدام الاحمدیہ تنظیم کے اغراض و مقاصد کے بارہ میں تفصیل سے بتایا۔ حضور انور نے فرمایا اگر جماعتی نظام بھی مضبوط اور مستحکم ہو اور ذیلی تنظیمیں بھی مستعد اور فعال ہوں تو پھر جماعت کی ترقی غیر معمولی رفتار سے ہوگی۔ انشاء اللہ

گیارہ بجکر 55 منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیا کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بارہ بجکر پانچ منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام شعبوں کے کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ہر شعبہ کے بارہ میں تفصیل سے جائزہ لے کر ہدایات سے نوازا۔

لجنہ کی یہ میٹنگ ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت احمدیہ نیروبی میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ تین بجکر پینتیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کے شعبوں اور ان کے کام کا تفصیل سے جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

صدر مجلس انصاراللہ کے انتخاب کے طریق کار کے بارہ میں حضور انور نے ان کو سمجھایا اور تفصیل کے ساتھ ان کو بتایا کہ کس طرح صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی رپورٹس میں جماعتوں کی بجائے مجالس کا لفظ استعمال کیا کریں۔

حضور انور نے قائد عمومی کو ہدایت فرمائی کہ تمام مجالس سے رابطہ رکھنا، یاددہانیاں کروانا اور ان سے ماہانہ رپورٹس کا حصول اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجلس عاملہ براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہے۔ اس لئے آپ نے مجلس عاملہ انصاراللہ کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے خلیفۃ المسیح کو بھجوانی ہے۔ فرمایا رپورٹ باقاعدگی سے ہر ماہ بھجوائیں۔ یہ نہیں کہ چند ماہ کی اکٹھی بھجوادی یا سال کے بعد بھجوادی۔ یہ طریق درست نہیں ہے۔

حضور انور نے تمام قائدین کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اپنے شعبوں میں فعال اور مستعد ہوں اور اپنی مجالس سے باقاعدہ اپنے اپنے شعبوں کے بارہ میں رپورٹس حاصل کریں۔ ان کو یاددہانی کروائیں۔ فرمایا مربیان اور معلمین سے بھی مدد لیں۔

حضور انور نے فرمایا گراس روٹ سے کام شروع کریں۔

حضور انور نے چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا ہر ایک ناصر کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ جو غریب ہیں وہ بھی نظام میں شامل ہوں خواہ وہ آپ کے مقررہ شرح کے مطابق نہ بھی دیں۔ جو بھی دے سکیں ان سے لیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ اور تمام ضروریات خود پوری کرنی ہیں۔ حضور انور نے قائد اصلاح و ارشاد کو ہدایت فرمائی کہ آپ کی جو 360 مجالس ہیں ان سب میں دعوت الی اللہ کے پلان بنائیں۔ یاددہانی کے خطوط بھجیں اور یاددہانی کرواتے رہیں جب تک کہ اپنا مقصد حاصل نہ کرلیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے سالانہ اجتماع پر اچھی مجالس کو سندات خوشنودی اور جو مجلس اول آئے اس کو علم انعامی دیا جائے۔ حضور انور نے قائد تعلیم کو ہدایت فرمائی کہ جو بالکل ان پڑھ ہیں ان کو قرآن کریم ناظرہ پڑھائیں۔ صرف نیروبی ریجن میں آپ نے کوشش نہیں کرنی بلکہ سارے ملک میں یہ انتظام کرنا ہے۔

حضور انور نے قائد تحریک جدید کو ہدایت فرمائی کہ انصار کو تحریک جدید کے نظام میں شامل کریں۔ غرباء کو بھی شامل کریں خواہ وہ ایک شلنگ چندہ دیں۔

اسی طرح حضور انور نے قائد وقف جدید کو بھی ہدایت فرمائی کہ اپنے چندہ کے نظام کو منظم کریں اور باقاعدہ فہرستیں بنائیں اور اپنے ممبران کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے قائد تجنید کو فرمایا کہ آپ تمام مجالس سے اپنی تجنید مکمل کریں۔ ممبران کی فہرستیں تیار ہوں جس میں ان کا نام، والد کا نام، پروفیشن، تعلیم وغیرہ کا ذکر ہو۔ فرمایا اپنی تجنید مکمل کر کے رپورٹ بھجوائیں۔

حضور انور نے قائد ایثار کو فرمایا کہ آپ غریب، ضرورتمند لوگوں کی مدد خدمت خلق فنڈ کے ذریعہ کرسکتے ہیں۔ ہسپتالوں کی مدد سے رورل ایریا میں میڈیکل کیمپ لگاسکتے ہیں جہاں علاج کی سہولت نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ غرباء اور ضرورتمند لوگوں کو امداد اور میڈیکل کیمپ لگانے کا پروگرام، یہ دو مقاصد آپ حاصل کرلیں تو یہ آپ کے لئے بہت ہے۔ ان دونوں پر توجہ دیں۔ حضور انور نے فرمایا ہومیوپیتھی کیمپ بھی لگائے جاسکتے ہیں۔

حضور انور نے قائد تربیت کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اس بات کی کوشش کریں کہ ہر ناصر پانچ نمازیں ادا کرے، نماز باجماعت ادا کرے، نماز جمعہ میں باقاعدہ شامل ہو۔ خلیفۃ المسیح کے خطبات کو باقاعدہ سنیں۔ جو ناظرہ قرآن پڑھ سکتے ہیں وہ تلاوت قرآن کریم روزانہ باقاعدہ کریں کم از کم دو رکوع کی تلاوت کریں۔ جو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہیں جانتے ان کے لئے سپیشل کورس کا پروگرام ہو۔ ان کے لئے جو اپنی آواز میں پڑھنے والا ہے دو رکوع کی تلاوت کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نائب صدر اول کو سپیشل ڈیوٹی ''ایڈیشنل قائد تربیت نومبائعین'' کی دیں۔ یہ سب نومبائعین کی لسٹ بنائیں۔ کلاسز لگائیں ان کو ٹرینڈ کریں۔ نظام میں شامل کریں۔ اپنے اجتماعات میں شامل کریں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا اب مستعد ہو کر کام کریں اور اپنی خامیاں دور کریں۔

پانچ بجے یہ میٹنگ اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد مجلس انصاراللہ کینیا کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ایتھوپیا، صومالیہ، جبوتی اور اریٹیریا سے آنے والے وفود نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ان وفود سے ان کے اپنے حالات، ان ممالک کے جماعتی حالات، وہاں قائم ہونے والی جماعتوں اور دعوت الی اللہ و تربیت کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور سارے امور کا تفصیل سے جائزہ لیا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضور انور نے فرداً فرداً ان احباب سے جو جلسہ سالانہ کینیا میں شامل ہوئے۔ ان کے تاثرات دریافت فرمائے۔ سبھی ممبران نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور بتایا کہ ہم نے یہاں آ کر اور جلسہ میں شامل ہو کر بہت کچھ سیکھا ہے اور استفادہ کیا ہے۔ ہم نے دینی باتیں سیکھی ہیں۔ ایتھوپیا کے وفد نے کہا اب جب ہم واپس جائیں گے تو احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے۔

ایتھوپیا کے ایک علاقہ کے چیف بھی آئے تھے۔ انہوں نے درخواست کی کہ میرے علاقہ میں چار ہزار احمدیوں پر مشتمل جماعت قائم ہے۔ ہمارے علاقہ میں بیت الذکر تعمیر کی جائے۔ حضور انور نے ان سے بیت الذکر کی تعمیر کے تعلق میں مختلف امور دریافت فرمائے اور امیر صاحب کینیا کو ہدایت فرمائی کہ کینیا سے اپنا نمائندہ بھجوائیں جو وہاں جا کر بیت الذکر کی تعمیر اور اخراجات کا جائزہ لے اور ان کی ضروریات کا بھی جائزہ لے۔ حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ اس سال آپ کے علاقہ میں بیت الذکر بنے گی۔

یتامیٰ کا ذکر آنے پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان کی باقاعدہ فہرست تیار کر کے بھجوائیں ان کی عمریں بھی درج کریں۔ جو بچے پڑھ رہے ہیں ان کی تعلیم اور کلاس کا بھی اندراج ہو۔ حضور انور نے کینیا کے ان معلمین کو جو ایتھوپیا کے مختلف علاقوں میں کام کر رہے ہیں ہدایت فرمائی کہ آپ اس چیف کے علاقہ میں بھی جائیں اور وہاں حالات کا جائزہ لیں۔ جماعتوں کی ضروریات کا جائزہ لیں اور اپنی رپورٹ بھجیں۔ حضور انور نے ایتھوپیا کے وفد کو فرمایا کہ آپ وہاں بڑی جماعتیں بنائیں میں انشاء اللہ خود وہاں کا دورہ کروں گا۔ حضور انور نے فرمایا آپ ایتھوپیا میں بھی اپنا جلسہ سالانہ کریں اور اس میں کم از کم ایک لاکھ لوگ شامل ہوں۔

صومالیہ سے ایک احمدی خاتون بھی وفد میں شامل تھی۔ حضور انور نے اس خاتون سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اپنے بچوں کو تعلیم کے بغیر نہیں چھوڑنا۔ ہر احمدی بچہ سکول جائے اور تعلیم حاصل کرے، غربت اور مالی کمی کی وجہ سے کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔

ایتھوپیا کے وفد میں بھی ایک احمدی خاتون شامل تھیں۔ حضور انور نے ان سے فرمایا کہ جب آپ واپس جائیں تو اپنے علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچاتی رہیں۔ اس نے خود بھی اس بات کا وعدہ کیا کہ وہ واپس جا کر احمدیت کا پیغام پہنچائے گی۔

جبوتی سے آنے والے ممبر سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے ٹاؤن میں کتنے احمدی ہیں اس نے بتایا کہ دو ہزار احمدی ہیں۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر اس نے بتایا کہ اس ٹاؤن کی کل آبادی سات ہزار ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا باقی پانچ ہزار کو بھی احمدی بنائیں۔

ملک اریٹیریا سے آنے والے نمائندہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے ٹاؤن میں کتنے احمدی ہیں۔ اس نے بتایا کہ پندرہ صد احمدی ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا وہ نمازوں اور نماز جمعہ میں شامل ہوتے ہیں۔ نمائندہ نے بتایا کہ باقاعدہ نماز جمعہ ہوتی ہے اور احباب اس میں شامل ہوتے ہیں۔ ملک صومالیہ سے آنے والے ایک ممبر جماعت نے بتایا کہ میرے گاؤں میں چار صد احمدی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ واپس جائیں، دعوت الی اللہ کریں اور اس تعداد کو چار ہزار بنائیں پھر انشاء اللہ بیت الذکر بنائیں گے۔

حضور انور نے رسول اللہ ﷺ صحابہ کرامؓ کی ایتھوپیا ہجرت، بادشاہ نجاشی کا ان کو پناہ دینا اور پھر نجاشی کا اسلام قبول کرنا اور آنحضرت ﷺ کا نجاشی کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کے بارہ میں اس وفد کو تفصیل کے ساتھ بتایا اور فرمایا ایتھوپیا کی تاریخ اسلام میں ایک بہت بڑی اہمیت ہے۔

حضور انور نے وفد کو تاکید فرمائی کہ اب واپس جا کر احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ حضور انور نے اس وفد میں موجود بچوں کو چاکلیٹ بھی تقسیم کئے۔

سوا چھ بجے ان وفود کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ جس کے بعد فیملی ملاقاتیں ہوئیں۔ کینیا کی بارہ فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ساڑھے سات بجے حضور انور نے بیت احمدیہ نیروبی میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے مع ممبران قافلہ جماعت کے ایک پرانے مخلص احمدی دوست مکرم عبدالمنان قریشی صاحب کے گھر رات کے کھانے پر تشریف لے گئے۔

پونے دس بجے وہاں سے واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

## 4 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت احمدیہ نیروبی میں پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔ ایک بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں بیت احمدیہ نیروبی میں جمع کر کے پڑھائیں۔

چار بجے سہ پہر نیشنل مجلس عاملہ کینیا کی میٹنگ حضور انور کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی اور میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے باری باری تمام ممبران کے شعبوں، ان کے کام اور آئندہ کے پروگراموں کا جائزہ لیا۔

حضور انور نے جماعت کے سالانہ بجٹ اور چندوں کا ہر پہلو سے تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ ابھی آپ کے انکم بجٹ میں اضافہ کی بے حد گنجائش ہے۔ آپ اپنے موجودہ بجٹ میں کم از کم ایک ملین کا اضافہ کریں۔ فرمایا آپ کی استطاعت اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا احباب جماعت کو، نومبائعین کو چندہ کے نظام میں شامل کرنے کے لئے سپیشل کوشش کریں۔ مربیان اور معلمین سے مدد لیں۔ صدران جماعت سے مدد لیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو چندہ کے نظام میں شامل کریں فرمایا ابھی آپ نے بہت لمبا سفر کرنا ہے۔ اپنے سب ریجنز کو Activate کریں اور ان کو معین ٹارگٹ اور ہدف دیں اور پھر مسلسل اس کے حصول کی کوشش کریں۔ فرمایا نومبائعین کی تربیت کے لئے بے حد ضروری ہے کہ وہ چندہ کے نظام میں شامل ہوں جب تک وہ چندہ ادا نہیں کریں گے مضبوط احمدی نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پرانے ممبرز جماعت کو توجہ دلائیں کہ وہ شرح کے مطابق چندہ ادا کریں حضور انور نے ایک اصولی بات کی طرف توجہ دلائی کہ وہ احمدی جو شرح کے مطابق چندہ ادا نہیں کرتے مجلس عاملہ کے ممبر نہیں بن سکتے۔

حضور انور نے موصیان کی تعداد اور ان کے چندوں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ فرمایا مجلس عاملہ کے جن ممبران نے ابھی تک وصیت نہیں کی پہلے ان کو وصیت کے نظام میں شامل ہونا چاہئے۔ پھر دوسروں کو اس نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا مزید کوشش کریں تو چندہ بہت بڑھ سکتا ہے۔

حضور انور نے شعبہ تربیت کو ہدایت فرمائی کہ نومبائعین سے رابطہ کی طرف خصوصی توجہ دیں اور ان کو اپنے نظام میں شامل کریں ان کی تعلیمی و تربیتی کلاسز لگائیں۔

حضور انور نے تحریک جدید اور وقف جدید کے چندہ اور چندہ دہندگان کی تعداد کا بھی جائزہ لیا اور تفصیل سے رہنمائی فرمائی۔

شعبہ سمعی بصری کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس ڈاکومنٹری فلم بنانے کے بہت سے مواقع ہیں۔ آپ کے ہاں نیشنل پارک ہیں، ڈاکومنٹری فلم بنائیں اور MTA کے لئے بھجوائیں۔

حضور انور نے شعبہ تعلیم کو ہدایت فرمائی کہ سکول میں جانے والے بچوں کی لسٹ بنائیں۔ پرائمری سکول میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرح سیکنڈری اور ہائر ایجوکیشن میں کتنے بچے ہیں۔ کتنے ایسے طلباء ہیں جو یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری امور عامہ کو ہدایت فرمائی کہ جو احباب کام نہیں کرتے اور کماتے نہیں، ان کے لئے Job کے حصول کے بارہ میں کام کریں اور ملازمتوں کے حصول کی کوشش کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری جائیداد کو ہر لحاظ سے اپنا ریکارڈ مکمل کرنے کی ہدایت فرمائی اور تفصیل سے سمجھایا کہ کس طرح اور کن کن چیزوں کا ریکارڈ آپ نے مکمل کرنا ہے اور رجسٹر میں اندراج کرنا ہے۔

حضور انور نے ریڈیو سٹیشن کے قیام کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت فرمائی آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ اب سونے کا ٹائم ختم ہو چکا ہے۔ اب تیز دوڑنے کا وقت ہے۔

آخر پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

یہ میٹنگ ساڑھے پانچ بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

سات بجے حضور انور نے بیت احمدیہ نیروبی میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد عزیزم مبارز احمد ابن بشارت احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ایلڈوریٹ ریجن کینیا کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے مبارز احمد سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 5 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق ممباسہ (Mombasa) کے لئے By Air روانگی تھی۔

حضور انور پونے آٹھ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ اس کے بعد نیروبی کے Jomo Kenyata کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ائرپورٹ پر پہنچے تو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ اور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

کینیا ایئرویز کی فلائٹ KQ0602 اپنے وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے نیروبی سے ممباسہ کے لئے روانہ ہوئی۔ چالیس منٹ کے سفر کے بعد جہاز ممباسہ کے Moi انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترا۔ جونہی حضور انور جہاز سے باہر تشریف لائے۔ تو صدر جماعت ممباسہ مربی سلسلہ ممباسہ ریجن اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ ساڑھے دس بجے حضور انور جونہی VIP لاؤنج سے باہر تشریف لائے تو ممباسہ ریجن سے آئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں نے والہانہ انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا افریقن بچوں نے حضرت مصلح موعود کی نظم ع

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس وقت بڑا ایمان افروز منظر تھا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے بچوں کے پاس کھڑے رہے۔

اس کے بعد حضور انور ائیرپورٹ سے اپنی جائے رہائش کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور کا ممباسہ میں قیام مکرم ظفر اللہ خاں صاحب نائب امیر جماعت کینیا کے گھر تھا۔ موصوف نے اپنا سارا گھر اس غرض کے لئے وقف کیا تھا۔

گیارہ بجکر 45 منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ بیت الذکر مشن ہاؤس ممباسہ کے لئے روانہ

ہوئے۔ حضور انور جب مشن ہاؤس پہنچے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ سبھی کے چہرے خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ ہر طرف سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں فیملیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ممباسہ ریجن کی مختلف جماعتوں سے آنے والی 26 فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ جو بھی فیملی ملاقات کر کے باہر آتی۔ اس کی طرف سے بے حد خوشی کا اظہار ہوتا اور اپنے جذبات پر قابو رکھنا مشکل ہوتا۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ایک بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر ممباسہ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور امیر صاحب کینیا و نائب امیر صاحب کینیا سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ پونے سات بجے حضور انور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے احمدیہ بیت الذکر ممباسہ تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے یہ دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ممباسہ ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ میں تشریف لے آئے۔

جماعت احمدیہ ممباسہ نے حضور انور کے اعزاز میں ایک Reception (تقریب عشائیہ) کا اہتمام کیا تھا۔ اس تقریب کا انتظام نائب امیر کینیا کے اسی گھر کے خوبصورت لان میں کیا گیا تھا جہاں حضور انور کی رہائش تھی۔

آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل مہمان حضرات اس تقریب میں شرکت کے لئے پہنچ چکے تھے۔ تلاوت قرآن کریم سے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں انڈین ہائی کمیشن کے قونصلیٹ ، اسسٹنٹ ہائی کمشنر انڈیا، تنزانیہ ہائی کمیشن کے قونصلیٹ ، ہائی کمیشن کینیڈا کے قونصلیٹ، ہائی کمیشن جرمنی کے قونصلیٹ اور ان کے علاوہ ڈاکٹرز، بینکرز، سکھ کمیونٹی کے ممبران اور زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے معززین شامل تھے۔

اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور ان مہمانوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی۔ ساتھ ساتھ تصاویر کھینچی جا رہی تھیں۔

دس بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 6 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر ممباسہ میں پڑھائی۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت الذکر ممباسہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ٹیلیفون رابطہ کے ذریعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ مربی سلسلہ کینیا مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب نے ساتھ ساتھ خطبہ کا Live ترجمہ کیا۔ (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ مورخہ 10 مئی 2005ء کے الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے)

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت الذکر کے احاطہ سے باہر اس حصہ میں تشریف لے گئے جہاں بیت الذکر میں جگہ کم ہونے کے باعث شامیانے لگا کر احباب و خواتین کے لئے جمعہ پڑھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا ہر طرف سے وعلیکم السلام کی آوازیں بلند ہوئیں۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ’’چلڈرن کلاس‘‘ (Children's Class) کے لئے تشریف لائے اس کلاس کا انعقاد رہائش گاہ کے بیرونی لان میں کیا گیا تھا۔ کلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد بچیوں نے کورس کی شکل میں حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

ترنم کے ساتھ پڑھا۔ اس کے بعد ایک بچی نے حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ اس کے بعد ایک مقامی بچی نے نظم ع

ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے

اردو اور سواحیلی زبان میں پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد کلاس میں موجود تمام بچوں اور بچیوں نے کورس کی شکل میں نظم ع

ہے دست قبلہ نما زلا الٰہ الا اللّٰہ

ترنم کے ساتھ پڑھی۔ کلاس کے آخر پر حضور انور نے بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں اور چار بجکر تیس منٹ پر یہ کلاس ختم ہوئی۔

چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ’’احمدیہ کلینک ممباسہ‘‘ کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور نے کلینک کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا اور انچارج کلینک سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

آج پروگرام کے مطابق ممباسہ سے واپس نیروبی کے لئے روانگی تھی۔ کلینک کے معائنہ کے بعد حضور انور ممباسہ کے Moi انٹرنیشنل ائیر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ پونے چھ بجے حضور انور ائرپورٹ پر پہنچے سپیشل انتظام کے ذریعہ حضور انور کی گاڑی کو پولیس Escort کے ساتھ VIP لاؤنج تک لے جایا گیا۔ حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ VIP لاؤنج میں ائیر پورٹ کے آفیسر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سے نصف گھنٹہ سے زیادہ جماعت احمدیہ کے عقائد اور جماعت احمدیہ کی دنیا میں خدمات اور جماعت کے مقاصد کے بارہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ گفتگو فرمائی۔

کینیا ایئر ویز کی فلائٹ KQ-613 شام سوا سات بجے ممباسہ سے نیروبی کے لئے روانہ ہوئی اور 45 منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجے جہاز نیروبی کے انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترا جب حضور انور جہاز سے نیچے اترے تو حضور انور کی گاڑی جہاز کی سیڑھیوں کے پاس پولیس Escort کے ساتھ کھڑی تھی۔ حضور انور گاڑی میں VIP لاؤنج میں تشریف لائے۔ یہاں کچھ دیر کے قیام کے بعد نیروبی مشن ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے نو بجے حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں احباب جماعت حضور انور کے انتظار میں کھڑے تھے سبھی نے حضور انور کی آمد پر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے رات نو بجے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ممباسہ کے وزٹ کے دوران ممباسہ ائرپورٹ پر حضور انور کی آمد کی خبر ملک کے نیشنل اخبار "Daily Nation" نے تصویر کے ساتھ اپنے 6 مئی کے شمارہ میں شائع کی۔

## 7 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر احمدیہ نیروبی میں پڑھائی۔ پروگرام کے مطابق صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وزیر برائے ماحولیات و قدرتی وسائل Hon Kolonbwi Musyola سے ملنے اور جنگل میں ایک مخصوص کئے گئے قطعہ زمین پر پودا لگانے کے لئے تشریف لے گئے۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور وہاں پہنچے۔ وزیر موصوف نے اپنے سٹاف اور محکمہ جنگلات کے افسران کے ساتھ حضور انور کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس کے بعد حضور انور وزیر موصوف کے ہمراہ اس جگہ تشریف لے گئے جہاں پودا لگانا تھا۔ وزیر موصوف اور افسران شعبہ نے حضور انور کو جنگل کے رقبہ کے بارہ میں بتایا اور یہ بھی بتایا کہ اس میں کتنے رقبہ پر مقامی طور پر پودے لگائے جا چکے ہیں۔ اور کتنے رقبہ پر بیرونی ممالک سے آنے والی شخصیات نے پودے لگائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حصہ جہاں حضور انور تشریف لائے ہیں غیر ملکی مہمانوں اور دیگر اعلیٰ شخصیات کے لئے مخصوص ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے `Podocarpus` کا پودا لگایا۔ حضور انور کے بعد وزیر موصوف اور ان کی بیٹی نے پودا لگایا اور پھر امیر جماعت کینیا نے ایک پودا لگایا۔

حضور انور نے وزیر موصوف سے کینیا میں جنگلات کے کل رقبہ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور یہ کہ اس میں اضافہ ہو رہا ہے یا دن بدن کمی ہو رہی ہے۔ وزیر موصوف اور متعلقہ افسران نے بتایا کہ ہمارا ہدف کینیا کی زمین کے کل رقبہ کا 1/10 حصہ پر جنگلات بنانے کا ہے مگر فی الحال دو فیصد حصہ پر کامیابی ہو سکی ہے۔ بقایا ہدف کو دس سالوں میں حاصل کرنا ہوگا۔

انہوں نے بتایا کہ مارچ سے مئی تک ہمارے ہاں بارشوں کے مہینے ہیں۔ ان میں شجرکاری کی جاتی ہے۔ صدر مملکت نے گزشتہ دنوں پودا لگا کر شجرکاری کا افتتاح کیا ہے اور اب حضور انور بھی ہماری اس مہم کا ایک اہم حصہ بن گئے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے سفیدے کے پودے کے بارہ میں دریافت فرمایا متعلقہ افسران نے بتایا کہ شروع میں فوری طور پر لکڑی کی ضرورت تھی اس لئے یہ پودے لگائے گئے۔ حضور انور نے اس پودے کے نقصان کے بارہ میں بتایا کہ یہ زیادہ مفید نہیں ہے بلکہ زیادہ وقت رہنے کی وجہ سے زمین کو نقصان پہنچاتا ہے۔ محکمہ جنگلات کے افسران نے کہا کہ ہم آہستہ آہستہ اسے کم کر رہے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کینیا نے گزشتہ مہینوں میں کئی ہزار پودے محکمہ جنگلات کو مہیا کئے ہیں۔ اب مجلس خدام الاحمدیہ کینیا محکمہ جنگلات کے ساتھ مستقل تعاون کرتے ہوئے، ماحول کو صاف ستھرا رکھنے اور کینیا کی سرسبزی اور شادابی کو قائم رکھنے کے لئے اس جنگل میں ایک خاص حصہ کو سپانسر کر رہی ہے اور اس میں باقاعدگی سے محکمہ جنگلات کے منظور شدہ پودہ جات لگا کر ملکی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

حضور انور کافی دیر تک وزیر موصوف اور افسران جنگلات سے گفتگو فرماتے رہے حضور انور وہاں سے واپسی کے لئے کار میں تشریف فرما ہو چکے تھے کہ انتظامیہ نے وزیٹر بک پیش کر کے اس پر دستخط کرنے کی درخواست کی جو حضور انور نے قبول فرمائی اور اپنے ریمارکس کے ساتھ دستخط فرمائے۔

حضور انور گیارہ بجکر پانچ منٹ پر واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چلڈرن کلاس کے لئے تشریف لائے۔ چلڈرن کلاس کا انعقاد احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ سارے ہال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ تمام بچوں اور بچیوں نے جن کی مجموعی تعداد 75 تھی۔ حضور انور کی آمد پر اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور نے سب کو السلام علیکم کہا اور تشریف فرما ہوئے۔ اس کلاس میں نیروبی اور اس کی اردگرد کی جماعتوں کینبرا، کیا ہو، ونڈورا کے علاوہ کسوموں، نکورو، ایلڈوریٹ اور ممباسہ سے آنے والے بچے بھی شامل ہوئے۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز اسماعیل Kishoma نے کی اور اس کا ترجمہ عزیزہ Fatuma Juma نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم Dhahabu نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

حدیث مبارکہ پیش کی۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اس کے بعد عزیزہ مریم زینب نے انگریزی زبان میں اور عزیزم Abdi Ali نے سواحیلی زبان میں حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ جس کے بعد پانچ بچوں پر مشتمل ایک گروپ نے کورس کی شکل میں ایک سواحیلی زبان میں لکھی ہوئی نظم پیش کی۔

اس کے بعد عزیزہ سطوت احمد صاحبہ بنت مکرم مرزا غلام قادر صاحب شہید نے ''احمدیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزہ عائشہ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی نظم ؏

زندگی بخش جام احمد ہے

پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بچی سے اس نظم کے معانی کے بارہ میں پوچھا تو اس بچی نے اس نظم کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ رحیمہ عبدی نے

"Life of The Promised Messiah"

کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد چار بچوں نے کورس کی شکل میں حضرت مسیح موعود کا قصیدہ

''یا عین فیض اللّٰہ و العرفان''

سے کچھ اشعار ترنم کے ساتھ پیش کئے۔

اس کے بعد مکرم مرزا غلام قادر صاحب شہید کے دو بچوں عزیزم مرزا انورالدین احمد و مرزا محمد مفلح احمد نے حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی کے حالات زندگی، آپ کے کارہائے نمایاں اور عظیم خدمات بیان کیں۔

اس کے بعد عزیزہ عبداللہ Dida نے جماعت احمدیہ کینیا کا تعارف کروایا اور ابتدائی مربیان کے بارہ میں بیان کیا۔ اس کے بعد بچیوں نے کورس کی شکل میں ایک نظم پیش کی۔ بعدہ عزیزہ حانیہ ندیم نے ''صفائی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد بچوں کے ایک گروپ نے مل کر نظم ؏

''میری رات دن بس یہی اک صدا ہے''

پیش کی۔ اس نظم کے پڑھے جانے کے دوران اللہ تعالیٰ کی مذکورہ صفات کے حوالہ سے صفاتی ناموں پر مشتمل بورڈ اٹھائے ہوئے مختلف بچے سٹیج پر آئے جس سے بہت ہی مسحور کن منظر پیدا ہو گیا۔ جونہی کسی شعر میں اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا ذکر آتا اس وقت ایک بچہ اس صفت سے متعلق اللہ تعالیٰ کے اس صفاتی نام پر مشتمل بورڈ لے کر آگے بڑھتا۔

اس کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کلاس میں شریک تمام بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ حضور انور نے پروگرام کے دوران ساتھ ساتھ بچوں کی غلطیوں کی اصلاح بھی فرمائی اور مجموعی طور پر حضور انور نے منتظمین کی مساعی کو سراہتے ہوئے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

پونے بارہ بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

چودہ فیملیز اور 26 سنگل احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

دو بجے حضور انور نے بیت احمدیہ نیروبی میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں پروگرام کے مطابق تین بجے مرکزی مربیان سلسلہ کینیا کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے مربیان سے باری باری ان کے ریجنز میں جماعتوں کا اور پراگرس کا جائزہ لیا۔ ہر مربی کے ریجن اور جماعتوں میں ہونے والے کام، تربیتی، دعوت الی اللہ کی مساعی اور نومبائعین سے رابطوں کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے کاموں میں مزید سنجیدگی پیدا کریں اور خلافت احمدیہ کے ساتھ لوگوں کا تعلق جوڑنے کی خاص کوشش کریں۔ حضور انور نے ہر ریجن میں بیوت الذکر کی تعمیر کا جائزہ لیا اور ہر ریجن میں پہلے سے زیادہ بیوت الذکر تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی اور ہر ریجن میں بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے معین ٹارگٹ دیا۔ حضور انور نے تمام مربیان کو ہدایت فرمائی کہ سب اپنے اپنے ریجن میں نومبائعین سے مستقل رابطہ رکھیں اور جن سے ابھی تک رابطہ نہیں ہو سکا ان سے رابطہ بحال کریں اور خاص منصوبہ بندی اور پلاننگ کے ساتھ کام کریں اور انہیں باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے دیگر مختلف امور کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ آخر پر مربیان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ چار بجکر دس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اس کے بعد چار بجکر چالیس منٹ پر کانگو اور زمبابوے سے آنے والے مربیان سلسلہ کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے ان مربیان سے وہاں کے ملکی اور جماعتی حالات دریافت فرمائے اور باری باری ہر مربی سے وہاں قائم ہونے والی نئی جماعتوں، نومبائعین سے رابطہ ان کی تعلیم و تربیت اور جماعتی نظام میں شامل کرنے کے انتظام سے متعلق تفصیل سے جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے نومبائعین تک پہنچنے اور ان سے رابطے بحال کرنے سے متعلق بڑی تفصیلی ہدایات دیں۔

حضور انور نے بیوت الذکر کا بھی جائزہ لیا اور مختلف علاقوں میں جماعتوں کے لحاظ سے بیوت الذکر تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے مختلف جگہوں پر MTA لگوانے کے بارہ میں بھی ہدایات ارشاد فرمائیں۔ حضور انور نے ریموٹ (Remote) ایریا میں پرائمری سکولز کھولنے اور پانی کے نلکے لگانے کے بارہ میں بھی مربیان کو واپس جا کر جائزہ لے کر رپورٹ بھجوانے کی ہدایات فرمائیں۔

حضور انور نے جماعتی و انتظامی امور سے متعلق دیگر مختلف امور اور معاملات کے بارہ میں بھی ہدایات سے نوازا۔

پونے سات بجے یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ آخر پر ان دونوں ممالک کے مربیان نے علیحدہ علیحدہ حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے۔ پاکستان کے ایمبیسیڈر (متعین پاکستانی ایمبیسی نیروبی کینیا) حضور انور سے ملاقات کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ان سے ملاقات فرمائی۔

اس کے بعد سوا سات بجے معلمین کرام کینیا کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے معلمین کو ہدایت فرمائی کہ آپ ان علاقوں میں جائیں جہاں اس وقت نومبائعین سے رابطہ نہیں ہے اور گمشدہ بھیڑوں کو تلاش کریں۔ یہ آپ کی ڈیوٹی ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ آپ نے سب سے رابطہ کرنا ہے۔ ایک ایک کو تلاش کریں اور اپنے جماعتی نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا جو کام بھی کریں دعا کے ساتھ کریں۔ خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے کریں۔ فرمایا تہجد کی نمازیں، جماعت کے لئے، بنی نوع انسان کے لئے اور اپنے ملک کے لئے دعا کریں یہ آپ کی ڈیوٹی ہے۔

حضور انور نے معلمین کے نظام ان کی ٹریننگ ریفریشر کورس، ان کے دائرہ کار اور بعض انتظامی امور کے بارہ میں بھی تفصیلی ہدایات فرمائیں اور مختلف امور کا جائزہ لے کر موقع پر ہدایات سے نوازا۔

آخر پر معلمین نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔

معلمین کی اس میٹنگ کے بعد آٹھ بجے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے مربیان، معلمین، ڈاکٹرز صاحبان، مجلس عاملہ کے ممبران اور جماعتی عہدیداران کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج کا دن کینیا میں قیام کا آخری دن تھا۔

# ایفائے عہد کا واقعہ

خادم احمد سعید صاحب

آج سے تقریباً دس سال قبل کا یہ واقعہ ہے کہ میں گرمیوں کی چھٹیوں میں ربوہ آیا ہوا تھا۔ میں جس گھر میں مہمان ٹھہرا ہوا تھا اس گھر کا سربراہ تانگہ چلایا کرتا تھا اتفاق سے وہ ایک دن گھر پر نہ تھا میں بھی تانگہ چلانا جانتا تھا مگر کبھی زیادہ موقع نہ ملا تھا۔ اس روز خاکسار کو تانگے پر اپنا شوق پورا کرنے کا موقع مل گیا۔ میں نے صبح سویرے ناشتہ کرنے کے بعد تانگے میں گھوڑے کو ڈالا اور سڑک کی طرف چل پڑا۔ شہر کی سڑکوں پر خالی تانگہ دوڑاتا پھرا اور اس کی وجہ مجھے سواری کا نہ ملنا تھا اسی طرح پھرتے پھرتے دوپہر کا وقت ہو گیا تو خاکسار خشک ہونٹوں کے ساتھ گھر کو چل دیا خاکسار نصیر آباد میں گھر پہنچنے ہی والا تھا کہ سواریوں کا ایک جتھہ مل گیا اور میں دیکھ کر بہت خوش ہوا اور واپس شہر کو ہو لیا راستے میں دارالفتوح میں آجکل وہاں دکانیں وغیرہ بن چکی ہیں۔ تین سواریاں کھڑی ملیں جن میں ایک لڑکا اور دو مستورات تھیں۔

خاکسار نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ان کو بھی بٹھا لیا اور گھوڑے کو خوب دوڑانے لگا اس وقت میں اپنے آپ کو کوچوان سمجھتے ہوئے دل ہی دل میں بہت خوش ہوا لیکن شاید میری خوشی بہت تھوڑی تھی قدرت کا کرنا ایسا ہوا کہ پھاٹک کے قریب پہنچ کر تانگے کا پہیہ ٹوٹ گیا جسے دیکھ کر میرا رنگ فق ہو گیا اور سب سے زیادہ خدشہ تانگے کے مالک کا تھا جس کی عدم موجودگی میں میں نے کوچوان بننے کی کوشش کی تھی چنانچہ سواریاں میرے منہ کی طرف دیکھتی رہیں اور اترتی رہیں۔ اسی دوران میں دارالفتوح کے لڑکے نے جو تانگے کا پہیہ ٹوٹنے سے زخمی بھی ہو گیا تھا سو روپے کا نوٹ دیا لیکن میرے پاس بقایا کہاں۔ اس نے ایک آدھ دکان سے پوچھا بھی لیکن کسی نے بھی چینج نہ دیا۔ چنانچہ وہ لڑکا میرا نام پوچھ کر اپنی سواریوں کے ساتھ چلا گیا اس کے بعد تو میرے ساتھ جو ہوئی وہ ہوئی طوالت کے خوف سے آپ کو نہیں بتاؤں گا لیکن قربان جاؤں اس لڑکے کے ایمان پر جس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا تقریباً دو تین ماہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد میں پھر ربوہ آیا اور ظاہر ہے اس وقت تانگے کا مالک ہی تانگہ چلاتا تھا اتفاق سے وہی لڑکا پھر اسی تانگے پر بیٹھ گیا جو میرے ہاتھ سے زخموں کا شکار ہوا تھا اور اس نے تانگے والے سے کہا کہ بھئی ایک لڑکا فلاں فلاں نام کا تانگہ چلاتا ہے میں نے اس کے پیسے دینے ہیں دو تین ماہ ہو گئے ہیں لیکن وہ مل نہیں رہا۔ کیا آپ اس کو جانتے ہیں؟ پھر اس نے حادثہ کی بھی ساری تفصیل بتائی تو میرے چچا زاد بھائی کو پتہ چل گیا اور اس نے کہا کہ ہاں وہ یہاں ہے اور میرا بھائی ہے اور اس لڑکے نے یہ کہتے ہوئے میرے چچا زاد کے سپرد پیسے کر دیئے کہ ''شکر ہے خدا کا آج میری ذہنی ٹینشن ختم ہو گئی ہے'' سبحان اللہ کیا ایمان تھا اس لڑکے کا، کیا وعدہ وفائی تھی اس مسیح موعود کے مخلص غلام کی۔ جسے یاد کر کے آج بھی میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

اس لڑکے کا نام اور اس کی شکل تو آج مجھے یاد نہیں لیکن اس کا ایمان آج بھی میرے دل میں حرارت پیدا کر دیتا ہے۔

لئیقہ نزہت صاحبہ

# مکرمہ سعیدہ فرحت صاحبہ کی یاد

آپا جان بھی اپنا وقت پورا کر کے ملک عدم کو سدھار گئیں۔ آپ قادیان کے ایک معزز علمی گھرانے میں 1924ء کو پیدا ہوئیں۔ بچپن میں علاوہ دنیاوی تعلیم کے دینیات کلاسز میں تعلیم حاصل کی۔ احمدیت کی سچی روح ان میں رچی بسی ہوئی تھی۔ جب بھی کوئی مسئلہ پیش ہوتا تو فوراً کہتیں کہ اس کے متعلق فلاں حدیث میں ہمیں یہ حکم ملتا ہے۔ جلسہ سالانہ قادیان کے دوران مستورات کے جلسہ گاہ میں بہت تن دہی اور چابک دستی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتیں۔ جلسہ سالانہ میں آئی ہوئی بعض خواتین کی پسندیدگی کی نگاہ ان پر پڑی اور رشتہ کی طالب ہوئیں۔ ابا جان مرحوم مولوی غلام احمد بدوملہوی صاحب کا معیار دین داری کو فوقیت دینا تھا۔ چنانچہ میرے بہنوئی میاں عبدالرؤف صاحب سے رشتہ طے کر دیا گیا جو دینی شعار کے پابند اور موصی تھے۔ ابا جی اور آپا کے خسر محترم میاں قادر بخش صاحب آف ملتان پہلے سے ہی متعارف تھے۔ ابا جان مقدمہ بہاولپور کی پیروی کے سلسلہ میں بہاولپور جاتے تو راستے میں ملتان کے احباب جماعت سے بھی ملاقات ہوتی۔ کہاں قادیان اور کہاں ملتان، دونوں علاقوں کی تہذیب میں فرق، زبان میں فرق مگر سوچ پر احمدیت کی چھاپ نمایاں تھی اس لئے دونوں میاں بیوی نے آپس میں خوب نبھائی۔

آپا جان بے حد محنتی اولوالعزم، سلیقہ شعار اور باہمت تھیں۔ جوڑوں کے درد کی مریضہ تھیں۔ بہت صبر اور برداشت سے اس بیماری کا مقابلہ کیا۔ دس سال تک وہیل چیئر پر ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ کو اور گھر کو بھی سنبھالے رکھا۔ اپنے شوہر کی خدمت گزاری بھی خوب کی۔ جونہی ان کے کھانے کا وقت ہوتا طبیعت خواہ کتنی ہی ناساز ہوتی تب بھی ان کے لئے تازہ روٹی بناتیں۔ کھانا گرم کرتیں اور ان کی خواہش و پسند کے مطابق بڑے اہتمام سے پیش کرتیں۔ بستے گھر میں مہمانوں کی آمد بھی رہتی ہے اس فرض کو بھی اپنی صحت کی کمزوری کے باوجود خوش اسلوبی سے ادا کرتیں۔

اکرام ضیف کا دونوں میاں بیوی بہت احساس کرتے۔ اپنے وسائل میں رہتے ہوئے پوری پوری مہمانداری کرتے۔ ان کا وقت اور توجہ دونوں ہی مہمان کے لئے وقف ہوتا۔ میں جب بھی ان کے پاس جاتی تو سلائی کا چھوٹا موٹا کام ساتھ لے جاتی۔ ان سے پوچھتی، مشورہ لیتی تو وہ باوجود ناسازی طبع کے بڑے دھیان سے میرے مسئلے کا حل مجھے بتا دیتیں۔ وہ ہماری بڑی بہن تھیں۔ جب بھی مجھ پر اور آپا حامدہ عفت مرحومہ پر کٹھن وقت آیا تو انہی کا گھر ہمارے لئے گوشۂ عافیت ثابت ہوتا۔

آپا نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے بہت استقلال اور ایثار سے کام لیا۔ محدود آمدن میں بچوں کے لئے اعلیٰ تعلیم کے دروازے وا کرنا طویل قربانی اور لگن کا تقاضا کرتا ہے۔ آپا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس امتحان میں کامیاب و کامران رہیں۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ایک مشن کی طرح نبھائی۔ ان کے دونوں بچے ماشاء اللہ صحت مند، قابل اور ہونہار ہیں۔ بڑے بھائی اکثر کہا کرتے تھے کہ سعیدہ نے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت بہت اچھی کی ہے۔

ان میں مامتا کا جذبہ بھی فزوں تر تھا مگر تربیت اولاد کے معاملہ میں اصول کی پابند اور نہایت سخت گیر تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بچے سلجھے ہوئے۔ حفظ مراتب سے آشنا اور والدین کے رشتہ داروں سے محبت، خلوص اور تواضع کا برتاؤ کرنے والے ہیں۔ آپا جان کے سسرال والے ان کا بہت احترام و عزت کرتے ہیں۔ آپا بھی ان کے ساتھ اچھے مراسم رکھتی تھیں۔

1988ء میں جب اوجڑی کیمپ کا حادثہ ہوا۔ میں ان دنوں اسلام آباد میں اپنے ذاتی گھر میں تھی اور آپا جان اپنے بچوں کے پاس کینیڈا و امریکہ گئی ہوئی تھیں۔ میرے گھر کو میزائل لگا اور کافی نقصان ہوا۔ انہوں نے ٹی وی پر تباہی کے سب مناظر دیکھے اور ان کو اندازہ ہوا کہ اسی ایریا میں میرا گھر بھی ہے تو بہت دکھی ہوئیں۔ مجھے طویل فون کیا۔ بہت آزردہ خاطر تھیں۔ میری آواز سن کر اللہ کا بہت شکر کیا اور کہنے لگیں ”خدا تعالیٰ کا کرم اور رحمت ہے کہ اس نے تمہیں سلامت رکھا۔ تمہاری آواز سن رہی ہوں۔ اطمینان ہوا کہ تم خیریت سے ہو ورنہ جو بربادی اور ہلاکتوں کے مناظر ٹی وی دکھا رہا ہے ایسے میں تمہارا زندہ رہنا معجزہ سے کم نہیں۔ تمہارے لئے ہم سب فکرمند اور دعاگو ہیں۔ آئندہ بھی خدا کی پناہ میں رہو۔ مجھے دلاسہ دیا کہ تم تو ہمیشہ ہر چیلنج کا بلند ہمتی سے سامنا کرتی ہو اب بھی حوصلہ مند رہنا اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔“

مہمان کے چھوٹے چھوٹے آرام کا خیال رکھنا ان کی عادت تھی۔ اب جبکہ وہ چلنے پھرنے سے قاصر تھیں اور اپنے سب کام بیٹھے بیٹھے ہی کرتیں۔ کوئی چیز انہوں نے سٹور سے منگوانی ہوتی تو مجھے پریشانی سے بچانے کے لئے راہنمائی کرتیں کہ کمرے میں سیدھے ہاتھ اس رنگ کے اٹیچی میں بائیں طرف کپڑوں کی تہہ میں سے یہ جرابیں، سویٹر قمیص اٹھا لاؤ۔ اور واقعی مجھے ان کی مطلوبہ چیز آسانی سے وہیں مل جاتی جیسے انہوں نے بتایا ہوتا۔ میں دل میں حیران ہوتی اور رشک بھی کرتی کہ واہ کیا بات ہے آپ کے سلیقہ اور سوچ کی! میرے شوہر ان کے کھانے کی لذت، سادگی اور جس اپنائیت سے وہ پیش کرتیں اس کو بہت سراہتے۔ اچھے الفاظ میں یاد کرتے۔

آپا کی بڑی خواہش تھی کہ بہشتی مقبرہ میں اپنے بزرگوں اور بہن بھائیوں کے پاس ہی دفن ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جو دلوں کے حال جانتا اور جذبوں کی قدر کرتا ہے ان کی دعا سن لی ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں چاردیواری کے قریب وجوار میں ہوئی۔ دن گیارہ بجے فوت ہوئیں۔ اگلے روز ظہر کی نماز کے بعد نماز جنازہ اور تدفین عمل میں آئی۔ اتنے گھنٹے گزرنے پر بھی ان کے چہرے کی تابانی اور تازگی دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔ بہت اچھے انجام سے دوچار ہوئیں۔ دم واپسیں ان کے شوہر ان کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے حق خدمت خوب ادا کیا۔ ان کٹھن دنوں میں بھی مستقل مزاجی سے آپا کے آرام کو ملحوظ خاطر رکھا۔ علاج کی بھاگ دوڑ میں پیہم مصروف رہے۔ خود بھی سن رسیدہ ہیں۔ بینائی بے حد کمزور ہو چکی۔ ہاتھ میں لرزش بھی ہے۔ اس سبب کے باوصف انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے حق رفاقت نباہا۔ تدفین کے بعد گھر آئے تو بولے کہتی تھی جس طرح بیاہ کر لائے تھے اسی طرح چھوڑ کر آنا۔ یہ جملہ ادا کرتے ہوئے ضبط کے بندھن چھوٹ گئے۔ رو پڑے اور ان کی یاد میں کھو گئے۔ کہنے لگے ”سعیدہ نے زندگی میں سخت جدوجہد اور محنت کی۔ مشکلات اور تنگ دستی کو صبر، قناعت اور وقار سے برداشت کیا۔ بچوں کو اچھا مستقبل دینے کے لئے بڑی کفایت اور سمجھ داری سے کام لیا۔ میری خدمت میں لگی رہی۔“ موصیہ تھیں، وصیت کی شرائط اور تقاضوں پر حتی المقدور خوب عمل کیا۔

خدا تعالیٰ مغفرت اور بخشش کی چادر میں ان کو لپیٹ لے۔ درجات بلند فرمائے اور ان سے راضی ہو۔ آمین

مکرمہ مبارکہ صدیقہ صاحبہ

# ایک نیک سیرت انسان

## میرے نانا جان حضرت داروغہ عبدالحمید صاحب

حضرت نانا جان داروغہ عبدالحمید صاحب کا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے تھا۔ تلاوت قرآن کریم نماز روزہ کے پابند اور تہجد کی نماز باقاعدہ پڑھتے تھے۔ دینی کتب کے مطالعہ سے خاص شغف تھا۔

نانا جان کہا کرتے تھے چاند سورج کو گرہن لگ گیا صدی بھی ختم ہوگئی تمام علامات پوری ہوگئیں۔ حضرت مہدی کا ظہور کب ہوگا؟ یہ انتظار ان کی بے چینی میں تبدیل ہوگیا۔

پولیس میں ملازمت کی وجہ سے آپ یوپی کے مختلف اضلاع میں تعینات رہے۔ منصوری میں تعیناتی کے دوران کسی تفتیش کے سلسلہ میں ڈیرہ دون گئے ہوئے تھے۔ رات وہیں ایک سرائے میں قیام تھا کہ ایک صاحب نے آپ کو براہین احمدیہ پڑھنے کو دی۔ آپ نے کتاب بڑے شوق سے مطالعہ کی کیونکہ آپ کو پہلے ہی سے جستجو تھی۔ آپ کو مصنف سے عقیدت ہوگئی اور دل نے فیصلہ کرلیا کہ یہ معرکۃ الآراء کتاب کسی بہت بڑے بزرگ نے لکھی ہے پھر چند روز بعد وہ صاحب آئے انہوں نے پوچھا کتاب آپ نے پڑھی۔ اس کے مصنف کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ نانا جان نے جواب دیا یہ تو کوئی غوث یا ولی معلوم ہوتے ہیں۔ اس پر ان صاحب نے کہا یہ تو مامور ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ نانا جان نے کہا جب ہم کہہ رہے ہیں کہ وہ غوث ابدال یا ولی ہیں تو اگر وہ ماموریت کے دعویٰ دار ہیں تو ان کا دعویٰ صحیح ہے۔

ڈیرہ دون سے جب آپ واپس اپنے گھر منصوری پہنچے تو آپ نے سب گھر والوں سے کہا کہ حضرت امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں اور ہم ان کی ایک کتاب براہین احمدیہ پڑھ بھی چکے ہیں اور اب ہم حضرت امام مہدی کو بیعت کا خط لکھ رہے ہیں۔ پھر آپ نے بیعت کا خط لکھا اور گھر کے تمام افراد سے الگ الگ بیعت کے خطوط لکھوائے۔ ایک ساتھ بیعت کرنے والوں میں آپ کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں بھی شامل تھیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ محمد جلیل القدر۔ عبدالوکیل۔ خوشنودی بیگم۔ شادمانی بیگم۔ شاہ زمانی بیگم اور عائشہ خاتون۔

یہ بیعت بیسویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ پھر جوانی میں ہی پنشن لے کر انچولی ضلع میرٹھ میں سکونت اختیار کی اور ساری عمر قرآن کریم، عبادت و ریاضت میں گزاری۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر اپنے خاندان کے ساتھ قادیان جاتے تھے۔

آپ نہایت نیک متقی اور مستجاب الدعوات اور صاحب کشف و رویا بزرگ تھے۔ پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ آپ تہجد گزار بھی تھے۔ نماز عشاء کے تھوڑی دیر بعد سو کر اٹھتے اور نفل شروع کر دیتے کچھ دیر نوافل پڑھنے کے بعد قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے۔ جب تھک جاتے تو کچھ دیر صحن میں ٹہل کر زبانی قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے پھر آرام کر کے گھنٹے دو گھنٹے کے بعد دوبارہ عبادت کا سلسلہ شروع کر دیتے۔ یہاں تک کہ فجر کی ندا ہو جاتی۔

غرباء اور یتامیٰ کی مالی مدد بھی کرتے تھے۔

ایک مرتبہ آپ کی بیٹی کا 20 یا 25 تولہ کا سونے کا ہار گم ہوگیا جب آپ کو علم ہوا تو آپ نے دعا کی۔ بعد میں خواب میں وہ ہار نواڑ کی چارپائی کے اندر پڑا ہوا دکھایا گیا۔ چنانچہ بعد میں وہ ہار بتانے پر اسی جگہ سے مل گیا۔ معلوم کرنے پر نوکرانی نے اقبال جرم کیا اور کہا کہ اس ہار کو گھر لے جانا چاہتی تھی اور وقتی طور پر ہار چارپائی میں چھپایا تھا لہٰذا آپ نے اسے معاف کر دیا۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46185** میں بشریٰ رشید زوجہ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلے 173 مربع فٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ ۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ شوہر -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رشید گواہ شد نمبر 1 محمد منصور الٰہی ولد خورشید احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خادم ولد میاں محمد رمضان مرحوم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **46186** میں عبدالحمید سہارن ولد چوہدری اللہ یار سہارن قوم سہارن پیشہ ملازمت ریٹائر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380+833 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید سہارن گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری برکت علی گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد چوہدری عبدالرحیم دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **46187** میں منصور احمد ولد محفوظ احمد عابد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان گواہ شد نمبر 2 منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ مرحوم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **46188** میں ہبۃ الرحمٰن بنت عزیز الرحمٰن قوم راجپوت طالب علم پیشہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر ولد چوہدری عبدالعزیز دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **46189** میں نازیہ نعیم زوجہ محمد احمد نعیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 760-146 گرام مالیتی -/113004 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم صدیقی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25255

مسل نمبر **46190** میں ناصرہ ابرار زوجہ محمد ابرار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی R-85/6 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ ابرار گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰے ولد نور محمد حسین آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر **46191** میں نصیر احمد خان ولد اشرف احمد خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خان ولد اشرف احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد مربی سلسلہ ولد شریف احمد

مسل نمبر **46192** میں مبشر احمد خان ولد اشرف احمد خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 19-2-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰے ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان ولد اشرف احمد خان

مسل نمبر **46193** میں عطیۃ الرحمٰن بیوہ سمیع اللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 9 مرلے مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ............ روپے ماہوار بصورت ............ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰے وصیت نمبر 32826 گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر **46194** میں منصورہ اشرف بنت شریف احمد اشرف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ اشرف گواہ شد نمبر 1 سراج اشرف ولد محمد عبداللہ سلانوالی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد شریف احمد اشرف

مسل نمبر **46195** میں حاجی محمد اشرف بھٹہ ولد حاجی عبدالرحمٰن بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ زرگر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی پونے پینتالیس کنال واقع چک نمبر 170/172 شمالی ۔ 2۔ دو عدد مکان تعمیر شدہ برقبہ 11 مرلہ۔ 3۔ بھینس ایک عدد -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+800 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان + زرگری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی محمد اشرف بھٹہ گواہ شد نمبر 1 صالح محمد ولد محمد یار سلانوالی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد سیفی مربی سلسلہ ولد محمد علی

مسل نمبر **46196** میں ثمرانہ تنویر زوجہ حاجی محمد اشرف قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/50000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے جس میں سے -/25000 روپے بصورت زیور وصول شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرانہ تنویر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سیفی مربی سلسلہ ولد محمد علی سلانوالی گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد اشرف بھٹہ سلانوالی

مسل نمبر **46197** میں ظہیر افتخار احمد ولد چوہدری افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین چک نمبر 71 جنوبی گواہ شد نمبر 2 ندیم امجد ولد امجد محمود احمد

مسل نمبر **46198** میں خان محمد ولد اللہ یار قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت 1953ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 9 ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ رہائشی کمرے

2عدد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے سالانہ ٹھیکہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خان محمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد یوسف خان ٹھٹھہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مجید ولد دوست محمد ٹھٹھہ جوئیہ

مسل نمبر **46199** میں زینب بی بی زوجہ خان محمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت بہمراہ والد 1953ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد ساڑھے چار کنال زرعی زمین اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ٹھٹھہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مجید ٹھٹھہ

مسل نمبر **46200** میں بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان گرگیز سیدوالہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد سیدوالہ

مسل نمبر **46201** میں طیبہ طاہرہ بنت طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد بھوڑو چک نمبر 18 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر **46202** میں منزہ طاہر بنت طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد محمد صادق بھوڑو

مسل نمبر **46203** میں محمد اکمل ولد محمد اسلم قوم کھوکھر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت .........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکمل گواہ شد نمبر 1 احمد نسیم ولد محمد امین بھوڑو چک نمبر 18 گواہ شد نمبر 2 گلفام سہیل ولد عبدالغنی بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر **46204** میں گلفام سہیل ولد عبدالغنی قوم اٹھوال پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین رقبہ 9 کنال واقع بھوڑو مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلفام سہیل گواہ شد نمبر 1 احمد نسیم ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد نصیر احمد بھوڑو

مسل نمبر **46205** میں عاطف احمد ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف احمد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد بھوڑو گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ بھوڑو

مسل نمبر **46206** میں داؤد احمد ولد محمد حنیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79/RB ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد خورشید احمد نواں کوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر **46207** میں مسرت داؤد زوجہ داؤد احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79/R.B نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 3 تولہ وصول شدہ۔کل طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔2۔بھینس مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت داؤد گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد نواں کوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر **46208** میں ناصرہ پروین بنت ماسٹر محمد حنیف قوم بھٹی جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خان وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **26209** میں خالدہ پروین بنت ماسٹر محمد حنیف قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **46210** میں نسیم اختر زوجہ خادم حسین بھٹی قوم جاٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 9 تولے زیور بذمہ خاوند مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **46211** میں وقاص حفیظ ولد عبدالحفیظ قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 16 مئی 2004ء ساکن رحیم آباد چک نمبر 78/R.B ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص حفیظ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **46212** میں ملک محمد اقبال ولد محمد سائیں قوم ملک پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن احمدیہ بیت الذکر نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے مالیتی -/1200000 روپے۔2۔ رقبہ برائے کارخانہ 20 مالیتی -/2000000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال سولہ مرلے مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 شاہین رزاق ولد چوہدری عبدالرزاق نارنگ منڈی گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ڈار ولد محمد حسین نارنگ منڈی

مسل نمبر **46213** میں مبشر احمد ولد محمد عبداللہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ حویلی 29 مرلے اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زمین ساڑھے چودہ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی وصیت نمبر 31423 گواہ شد نمبر 2 شاہین رزاق وصیت نمبر 37526

مسل نمبر **46214** میں چوہدری مجیب احمد باجوہ ولد چوہدری منور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مجیب احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد باجوہ ولد چوہدری محمد عبداللہ باجوہ

مسل نمبر **46215** میں مسعود تحسین ولد بشیر احمد قوم سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ سدھواں نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے بمعہ مزدوری سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود تحسین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد عبداللہ نارنگ منڈی گواہ شد نمبر 2 شاہین رزاق نارنگ منڈی

مسل نمبر **46216** میں نوید احمد ولد بشیر احمد قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ سدھواں نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 2 ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ولد منور احمد نارنگ منڈی

مسل نمبر **46217** میں مدثر احمد ولد مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھے اوٹھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مسعود تحسین ولد بشیر احمد نارنگ منڈی

مسل نمبر **46218** میں مقبول احمد ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فاروقیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070

مسل نمبر **46219** میں منزہ افضل زوجہ محمد افضل قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ افضل گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خاوند موصیہ

مسل نمبر **46220** میں محمد آصف ولد عبدالحمید قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 18 سال بیعت 1991ء ساکن کھوکھے والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خان ولد رانا غلام محمد مرحوم وسن کے گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435

مسل نمبر **46221** میں محمد فاتح ولد نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاتح گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485 گواہ شد نمبر 2 علیم الدین ولد صالح محمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **46222** میں رانا زمان انور خان ولد رانا محمد انور خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا زمان انور خان گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435

مسل نمبر **46223** میں رانا عثمان احمد ولد رانا اکرام اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا انور خان وسن کے گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435

مسل نمبر **46224** میں مصباح رانی بنت مقصود احمد عرف بابر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویروواله ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح رانی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خان گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435

مسل نمبر **46225** میں نثار احمد ولد اعجاز احمد شاکر قوم سندھو جٹ پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شاکر والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **46226** میں نداء مقبول بنت مقبول احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نواں پنڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء مقبول گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد غلام احمد مرحوم بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **46227** میں محمد نواز ولد محمد حنیف قوم جٹ ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار

بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف والد موصی وصیت نمبر 32118 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر **46228** میں حفیظاں بی بی زوجہ محمد حنیف قوم جٹ ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد حنیف

مسل نمبر **46229** میں خالدہ نواز زوجہ محمد نواز ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر **46230** میں مبارک احمد ڈوگر ولد فیض احمد ڈوگر قوم ڈوگر (جٹ) پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 کنال مالیتی اندازاً -/392000 روپے۔ (والدہ صاحبہ ایک بھائی اور دو بہنیں بھی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد

مسل نمبر **46231** میں راشدہ ظہور بنت ظہور احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاندو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ظہور گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مجید احمد چاندو کے گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد مجید احمد چاندو کے

مسل نمبر **46232** میں مجید احمد ولد اللہ دتہ قوم انصاری پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاندو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ ایک عدد حویلی مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ پانچ ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 خلیق الزمان ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر **46233** میں خلیق الزمان ولد مجید احمد قوم انصاری پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاندو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیق الزمان گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد ظہور احمد چاندو کے

مسل نمبر **46234** میں اسجد محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم بجہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشنپورہ (نائی والا) ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسجد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28163 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد وصیت نمبر 22121

مسل نمبر **46235** میں رانا محمد انور طارق ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد انور طارق گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید ولد محمد انور رائے پور گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد ولد محمد اسحاق رائے پور

مسل نمبر **46236** میں رانا حیدر سرفراز ولد محمد سرفراز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا حیدر سرفراز گواہ شد نمبر 1 رانا عرفان احمد ولد محمد اسحاق گواہ شدہ 2 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید

مسل نمبر **46237** میں رانا بشارت احمد ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد ولد رانا محمد اسحاق

مسل نمبر **46238** میں رانا طاہر محمود ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد رائے پور

مسل نمبر **46239** میں رانا دانش مبشر ولد رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا دانش مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد رائے پور

مسل نمبر **46240** میں لقمان احمد رانا ولد داؤد احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد رانا گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد رائے پور

مسل نمبر **46241** میں مجید احمد ولد غلام رسول مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا عرفان احمد ولد رانا محمد اسحاق رائے پور

مسل نمبر **46242** میں ملک انعام اللہ ولد ملک ظفر اللہ قوم ککے زئی پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ککے زئیاں سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623 گواہ شد نمبر 2 سید صغیر الحسن شاہ وصیت نمبر 28815

مسل نمبر **46243** میں عبدالعزیز ولد میاں محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ کاشتکار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ از ترکہ والد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد عبدالعزیز چک نمبر 58/3 ٹکڑا

مسل نمبر **46244** میں مدیحہ مریم بنت نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ مریم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر **46245** میں ذکی الدین ولد امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکی الدین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 31161 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل طاہر چوہدری ولد مولانا محمد اشرف ناصر مرحوم لاہور

مسل نمبر **46246** میں مدثر احمد باجوہ ولد مبشر احمد قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/560000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مدثر رشید ولد رشید احمد لاہور وصیت نمبر 30753 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر **46247** میں فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر مرحوم قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے تقریباً ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر **46248** میں نوید احمد ڈوگر ولد محمد ارشد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 جہانگیر احمد سدھو وصیت نمبر 28528 ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد نواز مرحوم لاہور

مسل نمبر **46249** میں طاہر احمد ولد مقبول احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 جہانگیر احمد سدھو وصیت نمبر 28528 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 34507

مسل نمبر **46250** میں تنویر احمد ولد منیر احمد اپل مرحوم قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34507 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئ ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر **46251** میں محمد طارق ولد محمد ایوب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق گواہ شد نمبر 1 مرزا ممتاز احمد ولد مرزا اعجاز احمد تاج باغ لاہور گواہ شد نمبر 2 مدثر رشید وصیت نمبر 30753

مسل نمبر **46252** میں مرزا ممتاز احمد ولد مرزا اعجاز احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا ممتاز احمد گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34507 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر **46253** میں آفتاب زمان ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب زمان گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد نصیر احمد مبشر لاہور

مسل نمبر **46254** میں شمسہ زمان زوجہ آفتاب زمان قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ زمان گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 بشارت نصیر ولد بشیر احمد لاہور

مسل نمبر **46183** میں مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم ناصر آباد گواہ شد نمبر 2 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **46184** میں فرحان انجم ولد خلیل الرحمٰن مرحوم قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان انجم گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ناصر آباد گواہ شد نمبر 2 عطاء العمران ناصر آباد

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# اطلاعات واعلانات

## سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری کرامت اللہ ساہی صاحب ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مورخہ 8 مئی 2005ء کو جرمنی میں بعمر 68 سال وفات پا گئے۔ آپ 1988ء سے جرمنی میں مقیم تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور 14 مئی 2005ء کو بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ طیبہ صاحبہ دو بیٹیاں مکرمہ فرحت صاحبہ ومکرمہ نزہت صاحبہ اور تین بیٹے مکرم حشمت اللہ صاحب، مکرم نور اللہ صاحب، مکرم محمد ظفر اللہ صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## اعلان دارالقضاء

(مکرم باسط احمد صاحب بابت ترکہ
مکرم چوہدری نذیر احمد اختر صاحب)

مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری نذیر احمد اختر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 42/19 دارالرحمت برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ/مکان میرے بڑے بھائی مکرم سہیل احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم سہیل احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم آصف احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ثمینہ شمیم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم باسط احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## گمشدہ کاغذات

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے کے وقف نو کے کاغذات گول بازار سے دارالعلوم شرقی جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ دفتر الفضل میں مجھے پہنچا دیں۔ شکریہ ناصر احمد فون نمبر: 213029

## باورچی کی فوری ضرورت

دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ فون 21247

## سانحہ ارتحال

مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحق صاحب بوبک مرحوم (واقف زندگی) 8 مئی 2005ء کو بعمر 87 سال حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ مکرم مولوی غلام قادر صاحب گھٹیالیاں کی بیٹی تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور انتہائی نفیس طبع کی مالک تھیں روزانہ ایک پارہ قرآن کریم کی تلاوت اور الفضل کا مکمل مطالعہ بچپن سے معمول رہا اور اس سعادت کو آخری دن تک نبھانے کی توفیق پائی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اگلے روز محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی مرحومہ نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم افضل حق صاحب جاوید ربوہ اور مکرم احسان الحق صاحب پرویز امریکہ اور بیٹیوں میں محترمہ عطیہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد اختر صاحب امریکہ مکرمہ بشریٰ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب امریکہ اور محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب حیدرآباد ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## بازیافتہ نقدی

ایک دوست نے کچھ بازیافتہ نقدی دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ یہ نقدی جن صاحب کی ہو وہ دفتر سے رابطہ کریں۔ (صدر عمومی)

**ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ مئی 2005ء**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:33 |
| طلوع آفتاب | 5:07 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 7:02 |

## درخواست دعا

☆ مکرم فضل احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی آنکھ کے موتیا کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کاملہ وعاجلہ صحت عطا فرمائے نیز تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

C.P.L - 29/FD

CASA BELLA
SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384
LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51
KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41